سوال

ں اوراس 382 ب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وال کی عبارت نہیں ملی، اس وجہ سے صرف جواب لکھا گیا ہے، لیکن اس کی شق دوم مع جواب کے آگے آرہی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ہیے، کہ مستفتی نے جتنی حدیثیں تقبیل عینین کے بارے میں لکھی ہیں، ساری محض بے اصل اور موضوعات ہیں، شیخ جلال الدین سیوطی نے تیسیر المقال میں لکھا ہے۔

الاحادیث التی رویت فی تقبیل الانامل وجعلھا علی العینین عند سماع اسمہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المؤذن فی کلمۃ الشھادۃ کلھا موضوعات انتہی وقال الملاء علی القاری فی رسالۃ الموضوعات لا اصل لھا

و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مؤذن سے سن کر کلمہ شہادتین میں سننے پر انگلیوں کے چومنے اور پھر آنکھوں پر لگانے کے بارے میں آئی ہیں، وہ سب موضوع ہیں، ملا علی قاری نے بھی رسالہ موضوعات میں لکھا ہے، کہ ان کا کوئی اصل نہیں ہے۔''

ں عینین کے بارے میں جو حدیثیں آئی ہیں، وہ صحیح نہیں ہیں اسی واسطے مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے اپنے فتوے تقبیل العینین میں فرمایا ہے، کہ تقبیل عینین اگر سنت جان کر کرے، تو بدعت ہے، کیونکہ حدیث صحیح اس باب میں ائمہ اربعہ ومحدثین کبار سے نہیں پائی گئی، اور مولانا حسن علی محدث لکھنوی

مور ومصنف عبدالرزاق ومصنف ابو بکر بن ابی شیبہ وغیرہ میں راویان ثقات معتبرین سے نہ پائی جاوے قابل تمسک اور عمل کے نہیں جیساکہ کتب اصول حدیث وغیرہ میں مذکور ہے، اور ظاہر ہے کہ حدیث تقبیل العینین کی کتب مذکورہ بالا میں منقول ومذکور نہیں اور امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ جو حدیث مبـ

تی ہیں۔

(۲) مسند مسلم لابن ابی بکر محمد بن عبد اللہ الجوزقی المتوفی ۳۸۸ھ وھو المسند الصحیح علی کتاب مسلم ختصرہ یعقوب بن اسحاق وابو عوانۃ الحافظ کذا فی کشف الظنون، کتبہ ابو الطیب عفی عنہ

الاولیٰ ائمین

(۱) شاہ عبدالعزیز ''عجالہ نافعہ'' میں فرماتے ہیں قبول حدیث کا مطلب یہ ہوتا ہے، کہ نقادان حدیث اس کتاب کو معتبر سمجھیں، اور صاحب کتاب کی حدیث کے متعلق فیصلہ کو صحیح سمجھیں، فقہا اس سے تمسک کریں، اور کوئی اختلاف وانکار نہ کریں چوتھے طبقہ کی وہ حدیثیں ہیں جن کا قرون اولیٰ میں نام ونشا

ں کا جواب یہ ہے کہ مسند حاکم کی نہیں ہے بلکہ مستدرک حاکم کی ہے، اور جو حدیث اس سے نقل کی ہے درباب پڑھنے قل ہو اللہ کے کلوخ پر اور رکھنے قبر میں مردہ کے ساتھ وہ بھی محض واہی اور بے اصل ہے، کیونکہ یہ حدیث کتب معتبرہ میں ثابت نہیں ہوئی۔ اور صدر اول وثانی وثالث میں درمیان فقہاء مجتہدیـ

(الراقم العاجز سید محمد نذیر حسین عفی عنہ، سید محمد نذیر حسین ۱۲۸۱)

م التحقیق وحبذا التوفیق والحق ان ھذا الشئی عجاب فاعتبروا یا اولی الالباب

اللہ بس حفیظ اللہ، محمد اسد علی، اسلام آبادی)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 254-256

محدث فتویٰ